احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 21 نومبر 2009ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 21 نومبر 2009ء 3ذوالحج 1430 ہجری 21 نبوت 1388ہش جلد 59-94 نمبر 264

فقر سے نہ ڈرو

حضرت ابوالدرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ اپنی غربت کا ذکر کررہے تھے اور آئندہ کے حالات سے پریشان تھے کہ آنحضرت ﷺ تشریف لائے اور فرمایا تم فقر سے ڈرتے ہو خدا کی قسم دنیا کی نعمتیں اس طرح تم پر انڈیل دی جائیں گی کہ ہر شخص ان کو سنبھالنے کی فکر میں لگ جائے گا۔

﴿سنن ابن ماجہ کتاب المقدمہ باب اتباع سنة رسول اللّٰہ حدیث نمبر 5﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۳۵۔ پینتیسواں نشان یہ ہے کہ پہلا لڑکا محمود احمد پیدا ہونے کے بعد میرے گھر میں ایک اور لڑکا پیدا ہونے کی خدا نے مجھے بشارت دی اور اس کا اشتہار بھی لوگوں میں شائع کیا گیا چنانچہ دوسرا لڑکا پیدا ہوا اور اس کا نام **بشیر احمد** رکھا گیا۔

۳۶۔ چھتیسواں نشان یہ ہے کہ بشیر احمد کے بعد ایک اور لڑکا پیدا ہونے کی خدا نے مجھے بشارت دی چنانچہ وہ بشارت بھی بذریعہ اشتہار لوگوں میں شائع کی گئی بعد اس کے تیسرا لڑکا پیدا ہوا اور اس کا نام **شریف احمد** رکھا گیا۔

۳۷۔ سینتیسواں نشان یہ ہے کہ بعد اس کے خدا تعالیٰ نے حمل کے ایام میں ایک لڑکی کی بشارت دی اور اس کی نسبت فرمایا............ یعنی زیور میں نشوونما پائے گی یعنی نہ خوردسالی میں فوت ہوگی اور نہ تنگی دیکھے گی۔ چنانچہ بعد اس کے لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام مبارکہ بیگم رکھا گیا اور اس کی پیدائش سے جب سات روز گذرے تو عین عقیقہ کے دن یہ خبر آئی کہ پنڈت لیکھرام پیشگوئی کے عین مطابق کسی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ایک ہی وقت میں دو نشان پورے ہوئے۔

۳۸۔ اٹھتیسواں نشان یہ ہے کہ لڑکی کے بعد مجھے ایک اور پسر کی بشارت دی گئی چنانچہ وہ بشارت قدیم دستور کے موافق شائع کی گئی اور پھر لڑکا پیدا ہوا اور اس کا نام **مبارک احمد** رکھا گیا۔

۳۹۔ اُنتالیسواں نشان یہ ہے کہ مجھے وحی الٰہی سے بتلایا گیا کہ ایک اور لڑکی پیدا ہوگی مگر وہ فوت ہو جائے گی چنانچہ وہ الہام قبل از وقت بہتوں کو بتلایا گیا بعد اس کے وہ لڑکی پیدا ہوئی اور چند ماہ بعد فوت ہوگئی۔

۴۰۔ چالیسواں نشان یہ ہے کہ اس لڑکی کے بعد ایک اور لڑکی کی بشارت دی گئی جس کے الفاظ یہ تھے کہ دُختِ کرام چنانچہ وہ الہام الحکم اور البدر اخباروں میں اور شاید ان دونوں میں سے ایک میں شائع کیا گیا اور پھر اس کے بعد لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام **امة الحفیظ** رکھا گیا اور وہ اب تک زندہ ہے۔

۴۱۔ اکتالیسواں نشان یہ ہے کہ عرصہ بیس[۲۰] یا اکیس[۲۱] برس کا گزرا ہے کہ میں نے ایک اشتہار شائع کیا تھا جس میں لکھا تھا کہ خدا نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میں چار لڑکے دوں گا جو عمر پاویں گے اسی پیشگوئی کی طرف **مواہب الرحمٰن** صفحہ ۱۳۹ میں اشارہ ہے یعنی اس عبارت میں............ یعنی اللہ تعالیٰ کو حمد وثنا ہے جس نے پیرانہ سالی میں چار لڑکے مجھے دیئے اور اپنا وعدہ پورا کیا (جو میں چار لڑکے دوں گا) چنانچہ وہ چار لڑکے یہ ہیں: محمود احمد[۱]، بشیر احمد[۲]، شریف احمد[۳]، مبارک احمد[۴] جو زندہ موجود ہیں۔

۴۲۔ بیالیسواں نشان یہ ہے کہ خدا نے نافلہ کے طور پر پانچویں لڑکے کا وعدہ کیا تھا۔ جیسا کہ اسی کتاب مواہب الرحمٰن کے صفحہ ۱۳۹ میں اس طرح پر یہ پیشگوئی لکھی ہے:

.... یعنی پانچواں لڑکا جو چار سے علاوہ بطور نافلہ پیدا ہونے والا تھا اُس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت ضرور پیدا ہوگا اور اس کے بارہ میں ایک اور الہام بھی ہوا کہ جو اخبار البدر اور الحکم میں مدت ہوئی کہ شائع ہو چکا ہے اور وہ یہ ہے کہ .... یعنی ہم ایک اور لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں کہ جو نافلہ ہوگا یعنی لڑکے کا لڑکا یہ نافلہ ہماری طرف سے ہے چنانچہ قریباً تین ماہ کا عرصہ گذرا ہے کہ میرے لڑکے محمود احمد کے گھر میں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام نصیر احمد رکھا گیا۔ سو یہ پیشگوئی ساڑھے چار برس کے بعد پوری ہوئی۔

﴿حقیقة الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 227﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 28 نومبر 2009ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ اس سلسلہ میں ایم ٹی اے کی خصوصی نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 2:45 بجے سہ پہر ہوگا۔ خطبہ عید 3 بجے سہ پہر نشر ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

نادار مریضوں کی امداد

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کیلئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟

تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کردے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(الصّف 11 تا 13)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

ٹینڈر برائے کھال قربانی

قربانی کی کھالوں کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر مورخہ 25 نومبر 2009ء کو شام چھ بجے تک دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ میں جمع کروا دیں۔ ٹینڈرز 26 نومبر کو شام چھ بجے ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

﴿صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ﴾

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

سبز درختوں سے ایندھن

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے
وہ جس نے سبز درختوں سے تمہارے لئے آگ بنادی۔ پس تم انہی میں سے بعض کو جلانے لگے
(سورۃ یٰس:81)

تاریخ میں ہمیشہ سے درختوں سے آگ جلانے کا کام لیا جاتا رہاہے اور انہیں ایندھن کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا۔لیکن وقت کے ساتھ اس استعمال میں کمی آ گئی کیونکہ سائنس کی ترقی کے ساتھ تیل پٹرول، ڈیزل اور قدرتی گیس کو ایندھن کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔اس قسم کے ایندھن کو سائنسی اصطلاح میں حیاتیاتی ایندھن (fossil fuel) کہا جاتا ہے۔لیکن جب ان کا مستقل استعمال کیا گیا تو یہ خدشات پیدا ہوئے کہ اب ان کے ذخائر تیزی کے ساتھ ختم ہو رہے ہیں اور اب انسان کو ایندھن اور توانائی کے لئے دوسرے ذرائع تلاش کرنے پڑیں گے۔جب اس تلاش کا سفر آگے بڑھا تو ایک بار پھر توجہ درختوں اور نباتات کی طرف مبذول ہوئی کہ ان سے نئی قسم کے ایندھن پیدا کئے جائیں جو کہ توانائی کے بحران کا حل بن سکیں۔اب اس سمت میں تحقیق بھی پہلے کی نسبت بہت آگے بڑھ چکی ہے اور اس کی بہت سی عملی صورتیں بھی سامنے آرہی ہیں۔

نباتات سے ایندھن پیدا کرنے کی دو اہم شکلیں سامنے آ رہی ہیں۔ایک تو یہ کہ ایسی فصلیں اگائی جائیں جن سے شکر (sugar) یا نشاستہ (Starch) حاصل کیا جائے۔مثلاً یہ کہ گنے اور چقندر سے شکر حاصل کی جائے یا پھر مکئی جیسی فصلوں سے نشاستہ حاصل کیا جائے اور پھر خمیر کے عمل سے ان سے Ethanol حاصل کیا جائے۔دوسری صورت یہ ہے کہ کھانے والا تیل حاصل کیا جائے مثلاً پام آئل (Palm Oil) لے کر اسے گرم کیا جائے۔اس عمل سے اس کا گاڑھاپن کم ہو جائے گا اور پھر اسے ڈیزل کے انجن میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔یا پھر لکڑی سے ethanol اور methanol کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔یا پھر فصلوں کے اس حصے سے جو کھانے کے کام نہیں آتے یا دوسرے الفاظ میں cellulose سے بھی Ethanol حاصل کیا جا سکتا ہے۔

یورپ میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا حیاتیاتی ایندھن یعنی Biofuel وہ ڈیزل ہے جو کہ کھانے والے تیل اور چکنائی سے حاصل کیا جاتا ہے۔اسے بایو ڈیزل (Biodiesel) کہا جاتا ہے۔یہ ڈیزل سویابین، سرسوں، تل، سورج مکھی اور پام سے تیار ہونے والے تیل سے حاصل کیا جاتا ہے۔اب جو بہت سی کمپنیاں کاروں کے انجن تیار کر رہی ہیں ان میں بایو ڈیزل کی 15 فیصد مقدار دوسرے ڈیزل کے ساتھ مل کر استعمال کی جا سکتی ہے۔لیکن اب ایسے انجن بھی مارکیٹ میں آنے لگے ہیں جن میں سو فیصد بایو ڈیزل بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔اسی طرح پٹرول کی جگہ استعمال ہونے کے لئے Ethanol اور propanol اور Butanol بھی حیاتیاتی مادہ سے تیار کیا جا رہا ہے۔برازیل میں Ethanol کو بطور حیاتیاتی مادہ کے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس موضوع پر پوری دنیا میں مختلف زاویوں سے اظہار خیال کیا جا رہا ہے۔مشہور سائنسی جریدے Scientific American کے جون 2009ء کے شمارے میں اس موضوع پر ایک مضمون Biofuel beyond grassoline corn کے نام سے شائع ہوا۔اس میں سب سے پہلے اس خیال کا اظہار کیا گیا تھا کہ امریکہ کے لئے اب یہ ضروری ہے کہ وہ تیل پر اپنا انحصار ختم کرے۔یہ اس کی قومی، اقتصادی اور ماحولیاتی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔پھر اس مضمون میں یہ تفاصیل بیان کی گئی تھیں کہ پہلی نسل کے نباتاتی ایندھن (Biofuel) تو کھانے والی اشیاء مثلاً مکئی، سویابین، گنے وغیرہ سے حاصل کئے جاتے ہیں۔اور دوسری نسل کے نباتاتی ایندھن تو Cellulose سے حاصل کئے جاتے ہیں۔انہیں عرفِ عام میں Grassoline کہا جاتا ہے۔اس قسم کے نباتاتی ایندھن کو بچی کھچی لکڑی، لکڑی کے برادے، گندم کے بھوسے سے اور مکئی کے سرکنڈوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔اسی طرح اسے تیزی سے بڑھنے والی گھاس سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ایک اندازہ کے مطابق صرف امریکہ میں اس طریق پر سو بلین Grassoline حاصل کیا جا سکتا ہے۔اس مضمون کے مصنفین کے مطابق نباتاتی ایندھن کے حصول کے لئے جو Refineries لگائی جائیں گی ان پر ابتدائی خرچ تو بہت ہوگا لیکن اس صنعت کو جو خام مال درکار ہوگا وہ خام تیل کی نسبت بہت سستا ہوگا۔توانائی کے متبادل ذرائع کے حصول کی دوڑ اب بہت اہمیت اختیار کر چکی ہے۔اس سال امریکی صدر نے نباتاتی ایندھن کی تحقیق کے لئے آٹھ سو ملین ڈالر کی رقم منظور کی ہے۔اگلے پانچ سے پندرہ سال کے درمیان نباتاتی ایندھن کی تیکنیک کی بہت سی پیش رفت لیبارٹریوں سے نکل کر مارکیٹ تک پہنچ جائے گی۔

نباتاتی ایندھن کو رواج دینے کے بارے کئی خدشات بھی موجود ہیں۔جن میں سے ایک بڑا خدشہ یہ ہے کہ اگر قابلِ زراعت اراضی کا ایک بڑا حصہ ایسی فصلیں اگانے کے لئے استعمال ہونے لگا جن سے نباتاتی ایندھن تیار کرنا مقصود ہو تو اس سے دنیا میں خوراک کی قیمتوں میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔اور اس سے دنیا کی غریب آبادی سب سے زیادہ متاثر ہوگی اور فصلوں کا جو حصہ مثلاً گندم کا بھوسہ وغیرہ بھی جو براہِ راست انسانوں کے کھانے کے کام نہیں آتے۔انہیں جانوروں کو کھلایا جاتا ہے اور انسانی آبادی ان جانوروں کا گوشت کھاتی ہے۔اس طرح اس قسم کے ایندھن کو رواج دینے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دنیا میں غریب آبادی کو خوراک کے حصول میں مشکلات میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔

Scientific American کے اس مضمون کے ایک مصنف پروفیسر بروس ڈیل (Bruce Dale) بھی تھے جو کہ جریدے Biofuel کے ایڈیٹر ہیں اور مشی گن یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔اور وہ اس قسم کے ایندھن کو فروغ دینے کی مہم میں پیش پیش ہیں۔میں نے ان خدشات کے بارے میں ان کی رائے جاننے کے لئے ان سے رابطہ کیا تو ان کا جو جواب موصول ہوا اس کا ترجمہ ہے۔

میں خوراک اور ایندھن کی کمی کے مسئلہ سے بھرپور طریق پر آگاہ ہوں اور اس کو حل کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں۔ہماری سوچ کے انداز کے بارے میں دو مقالے منسلک ہیں۔ہماری سوچ یہ ہے کہ جانوروں کی خوراک تیار کرنے کے طریق کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے۔یہ صورتِ حال سامنے آتی ہے کہ دنیا کی اراضی کا زیادہ تر حصہ انسانوں کو کھلانے کی بجائے جانوروں کو کھلانے کے کام آتا ہے۔Biofuel کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ جانوروں کو کھلانے کے طریق کو بہتر بنایا جائے۔اوسطاً ہر انسان کے لئے دنیا میں موجود خوراک میں پوری دنیا میں اضافہ ہی ہوا ہے حتیٰ کہ افریقہ کا وہ علاقہ جو صحارا سے جنوب میں ہے اس میں ہر شخص کے لئے موجود خوراک کی اوسط میں اضافہ ہوا ہے۔اس کے لئے منسلک مقالہ کو دیکھیں۔خوراک سے پیدا ہونے والے مسائل میں مٹاپا سرِفہرست ہے۔شاید Biofuel کی تیاری اتنا بڑا مسئلہ نہیں، لیکن ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جس میں ہم وافر خوراک ہونے کے باوجود اس بات کو گوارا کر لیتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ بھوکے رہ جائیں اور اس کے بارے میں کوئی موثر قدم نہیں اُٹھایا جاتا۔میرا ایمان ہے کہ میں ایک دن خدا کو جواب دوں گا کہ میں نے اپنے جیسے انسانوں سے کیسا سلوک کیا ہے۔براہ مہربانی اس بات کی تسلی رکھیں کہ آپ نے جن مسائل کا ذکر کیا ہے میں ان کے بارے میں بہت فکر مند ہوں اور اس بارے میں جو کچھ کر سکتا ہوں کر رہا ہوں۔تاہم یہ بات بھی درست ہے کہ پٹرولیم پر ہمارا انحصار بہت سے مسائل کو جنم دے رہا ہے جن کو حل کرنا ضروری ہے۔

یہ ان کی رائے ہے اور اس میں کئی اہم نکات اُٹھائے گئے ہیں۔آئندہ کیا صورتِ حال سامنے آتی ہے اس کا جواب تو آئندہ آنے والا وقت ہی دے گا۔لیکن یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جس آیتِ کریمہ کا ہم نے مضمون کے شروع میں حوالہ دیا ہے اس میں درختوں سے ایندھن بنانے کا ذکر ہے۔اب بھی پام اور ناریل جیسے درختوں کو نباتاتی ایندھن بنانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ممکن ہے کہ مستقبل میں ایسی صورتِ حال سامنے آئے کہ فصلوں سے زیادہ درختوں سے حاصل ہونے والے نباتاتی ایندھن کو زیادہ استعمال کیا جائے۔

پاکستان نے ہاکی میں پہلا طلائی تمغہ جیتا

اولمپکس اور پاکستان کا نام آئے تو ذہن میں ایک کھیل کا نام ابھرتا ہے اور وہ کھیل ہے ہاکی۔ جس میں پاکستانی ٹیم نہ صرف یہ کہ یہ ایک طویل عرصے تک چھائی رہی۔ بلکہ اس نے تین طلائی تمغے، تین چاندی کے تمغے اور ایک کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

اولمپکس اور پاکستان کا یہ ساتھ 1948 ء میں شروع ہوا تھا اور شروع سے اس کی کارکردگی خاصی بہتر رہی تھی۔لیکن 1956 ء کے اولمپکس کھیلوں میں جب پاکستان نے پہلی مرتبہ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔اہل پاکستان کے حوصلے بہت بلند ہو گئے اور وہ سونے کے تمغے کے حصول کا خواب دیکھنے لگے۔

پھر 1960ء آیا۔ پاکستان اور ہاکی کے حوالے سے ایک تاریخی سال۔ اس سال اولمپک مقابلے اٹلی کے تاریخی شہر روم میں منعقد ہوئے تھے۔ان اولمپکس میں پاکستانی ٹیم کی قیادت کے فرائض میجر حمیدی نے انجام دیئے۔مینیجر علی اقتدار شاہ دارا تھے اور کوچ نیاز خان۔ جب کہ دیگر کھلاڑیوں میں چودھری غلام رسول، عبدالرشید، بشیر احمد، منظور عاطف، انوار احمد خان، حبیب اللہ کڈی، نور عالم، کرنل ظفری، عبدالوحید، مطیع اللہ، نصیر بندہ، مشتاق احمد، منیر احمد ڈار اور خورشید اسلم شامل تھے۔

پاکستان نے اپنے پول میچوں میں کوارٹر فائنل میں اور سیمی فائنل میں پے در پے فتوحات حاصل کیں اور فائنل کھیلنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ جہاں اس کا مقابلہ گزشتہ بتیس برس سے اولمپک چیمپیئن بھارت سے ہوا۔

لیکن حوصلے بلند ہوں تو کوئی بڑی سے بڑی رکاوٹ بھی راستہ نہیں روک سکتی اور یہی اس فائنل میچ میں بھی ہوا۔ جس میں پاکستان نے بھارت کو ایک، صفر سے شکست دے کر اولمپکس میں پہلا طلائی تمغہ جیتنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ پاکستان کا یہ واحد اور فیصلہ کن گول لیفٹ ان نصیر بندہ نے کیا تھا۔

یہ تاریخی واقعہ 9 ستمبر 1960ء کو پیش آیا تھا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ‹ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ‹ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

قلب یورپ میں سچائی کا نقیب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی مصروفیات اور معمولات کا آنکھوں دیکھا حال

عبدالسمیع خان۔ایڈیٹر الفضل

یہ مضمون حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نظر ثانی کے بعد شائع کیا جا رہا ہے

مجلس انصاراللہ پاکستان کی نمائندگی میں جلسہ سالانہ یو۔کے کے لئے اپلائی کئے جانے والا ویزہ 9 جولائی 2009ء کو ایشو ہو چکا تھا مگر ناگزیر وجوہات کی بنا پر پاسپورٹ مجھے 27 جولائی 2009ء کو ملا۔اس طرح کی مجبوریوں سے ہم 7 لوگ جلسہ سالانہ میں شمولیت سے محروم رہ گئے۔مگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتہائی شفقت سے فرمایا کہ آپ لوگ نصف رمضان کے بعد ایک ماہ کے لئے لندن آجائیں اور عید کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ یو۔کے کے اجتماع میں شریک ہو جائیں۔

جانے سے کچھ دن قبل حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگر عید الفطر اپنے اہل وعیال کے ساتھ منانا چاہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔عید کے بعد ایک ماہ کے لئے لندن ٹھہر سکیں گے۔

اس ارشاد کے موصول ہونے پر سب نے بیک زبان کہا کہ گھر والوں کے ساتھ عیدیں تو مناتے ہی رہتے ہیں اصل عید تو امام وقت کے ساتھ ہوتی ہے۔ سب کے اہل وعیال نے بھی اس فیصلہ کی خوشدلی سے تائید کی اور ہم لوگ 2 حصوں میں تقسیم ہو کر 10,8 ستمبر کو لندن پہنچ گئے۔مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر صاحب یو۔کے بنفس نفیس موجود تھے اور رہائش کا انتظام بیت الفضل لندن کے عین سامنے گیسٹ ہاؤس نمبر 53 میں تھا۔ ایک ماہ کا قیام تھا مگر بعض احباب کی درخواست پر حضور نے ان کو بھی اور دیگر احباب کو بھی 15 دن مزید قیام کا موقع عطا فرمایا۔

قریباً ڈیڑھ ماہ کے اس عرصہ میں ہم نے اپنے محبوب امام سے جو محبت اور شفقت پائی وہ توقعات سے بہت بڑھ کر تھی۔ہمیں جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی طرح نہایت عزت و احترام سے رکھا گیا۔ مہمان نوازی کے تمام تقاضے پورے کئے گئے۔متعدد جماعتی پروگراموں میں شرکت کی سعادت ملی اور جلسہ سالانہ سے محرومی کا احساس بہت حد تک زائل ہو گیا۔

یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ وفد کے نام درج کر دیئے جائیں۔

1۔مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ

2۔مکرم بشیر احمد صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ

3۔مکرم حمید افضل صاحب نمائندہ وقف جدید

4۔مکرم محمد احمد فہیم صاحب نمائندہ وقف جدید

6,5۔مکرمہ امۃ النصیر حبیب صاحبہ نمائندہ لجنہ پاکستان مع خاوند مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب

7۔خاکسار عبدالسمیع خان نمائندہ مجلس انصاراللہ پاکستان

خاکسار اس مضمون میں حضرت اقدس کی مصروفیات اور عنایات سے متعلق ایک طائرانہ جائزہ پیش کرنا چاہتا ہے جس کو ہم نے خود مشاہدہ کیا۔

امامت نماز

بیت الفضل لندن میں حضور اقدس پانچوں وقت نماز با جماعت کی امامت کراتے ہیں۔نماز فجر اور نماز عشاء کی رکعات میں عام طور پر ایک ایک رکوع کی اور نماز مغرب میں چھوٹی سورتوں کی تلاوت کرتے ہیں حضور نماز کی پابندی اور وقت کا بہت اہتمام کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر مختصر سفر بھی ہو تو پروگرام اس طرح ترتیب دیتے ہیں کہ نماز کے وقت بیت الفضل پہنچ سکیں۔بعض اوقات مغرب کے بعد بیت الفتوح کے احاطہ میں شادی یا کسی اور فنکشن میں تشریف لے جائیں تو عشاء کی نماز وہیں پڑھاتے ہیں۔حضور نماز کے بعد کچھ دیر کے لئے تشریف رکھتے ہیں اور ذکر الٰہی کرتے ہیں اور تمام احباب بھی سکون کے ساتھ دعاؤں میں مشغول رہتے ہیں۔

بہت سے احباب جائے نماز دعا کے لئے دفتر میں جمع کروا دیتے ہیں جو مختلف نمازوں کے وقت بچھا دی جاتی ہے اور اس طرح ایک متبرک جائے نماز ان کے لئے نمازوں اور دعاؤں کی یاد دہانی اور قبولیت کا موجب بنتی رہتی ہے۔

خطبہ جمعہ

ہر جمعہ کو تمام عالم احمدیت سے براہ راست مخاطب ہونا حضور کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ہے۔بیت الفضل سے بیت الفتوح قریباً نصف گھنٹے کی ڈرائیو پر ہے۔جماعتی اور عالمی حالات پر ایک گھنٹے کے اندر جامع تبصرہ کرتے ہوئے جماعت اور دیگر سننے والوں کو ایم ٹی اے کے ذریعہ پُرمغز نصائح کرنا 1993ء سے ایک معمول کا درجہ رکھتا ہے۔لیکن اس کے لئے حضور کو جو تیاری کرنی پڑتی ہے اس کا اندازہ کوئی دیکھنے والی آنکھ ہی کرسکتی ہے۔دنیا میں کوئی اور ایسا امام نہیں جو ہر ہفتے اپنے مقتدیوں سے براہ راست مخاطب ہوتا ہو۔جس کا ہر لفظ قلمبند کیا جاتا ہو اور جس پر عمل کرنا اس قوم کی زندگی کی نشانی ہو۔یہ اعزاز آج دنیا میں صرف جماعت احمدیہ کے امام کا ہے۔

حضور کا ہر خطبہ اور خطاب قلمبند کئے جانے کے بعد نظر ثانی کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اور حضور کی نظر ثانی کے بعد اشاعت سے آراستہ ہوتا ہے۔

حضور کے خطبات کے Live تراجم کے علاوہ دوبارہ خطبہ سن کر بعض زبانوں میں احتیاط سے تفصیلی ترجمہ کیا جاتا ہے اور اشاعت کے لئے بھی تیار کیا جاتا ہے جو دنیا کے مختلف خطوں میں اخبارات و رسائل کی زینت بنتا ہے۔

حضور کے مبارک وجود کو بغیر واسطہ کے خطبہ کے وقت دیکھنے اور ایم ٹی اے پر خطبہ دیکھنے میں بہت فرق ہے۔حضور کو بیت الفتوح میں داخل ہوتے ہوئے دیکھنا، حضور کا سلام کرنا، پھر خطبہ کے لئے اٹھنا اور بیٹھنا، علم و عرفان کے موتی بکھیرتے ہوئے سننا، یہ سارے دل موہ لینے والے مناظر ہیں جن کے ساتھ نورانی تجلیات ہوتی ہیں جن کا ایک عکس ایم ٹی اے دکھاتا ہے۔ اگر گھروں میں بیٹھے ہوئے لوگ نیک جذبات محسوس کرتے ہیں تو بیت الفتوح کے اندر موجود لوگ اس سے بہت زیادہ پاک تبدیلیوں کے عمل سے گزر رہے ہوتے ہیں۔

خاکسار بھی ایک جمعہ پر اجازت لے کر حضور کے قافلہ کے ساتھ گیا اور واپس آیا۔ یہ ایک بہت خوشکن تجربہ تھا۔ جو لوگ بیت الفتوح نہیں جاسکتے وہ بیت الفضل میں مقامی امام کے پیچھے نماز جمعہ ادا کرتے ہیں اور یہ عمل حضور کے خطبہ جمعہ کے Live نشر ہونے کے بعد ہوتا ہے۔اس لئے جتنی دیر میں حضور بیت الفضل واپس پہنچتے ہیں یہاں احباب نماز پڑھ کر حضور کے استقبال کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اور ہاتھ ہلا کر بلند آواز سے سلام کہہ کر اپنے آقا کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ یہ بہت دلآویز منظر ہوتا ہے۔

درس قرآن و حدیث

رمضان میں عصر کی نماز کے بعد حضور کی ہدایت پر روزانہ مربیان سلسلہ بیت الفضل میں قرآن کریم کے ایک ایک پارہ کا درس دیتے تھے جو افطاری سے 10 منٹ قبل ختم ہوتا تھا پھر تمام احباب کو جماعت کی طرف سے افطاری پیش کی جاتی تھی اور 10 منٹ بعد حضور مغرب کی امامت کراتے تھے۔جس کے بعد کھانا کھایا جاتا تھا۔

رمضان میں فجر کے بعد امام عطاء المجیب راشد صاحب حدیث کا درس دیتے تھے۔

آخری عشرہ میں حضور کی ہدایت پر خاکسار کو بیت الفضل میں نماز فجر کے بعد درس حدیث دینے کی توفیق ملی جس کے عناوین حضور انور نے خود تجویز فرمائے تھے۔ یعنی اطاعت، عائلی زندگی، قناعت۔

درس کا دورانیہ 10 منٹ تھا۔حضور کے ارشاد پر ان کی ریکارڈنگ بھی ہوتی رہی۔ریکارڈنگ کے لئے جو 3 رضا کار آتے تھے خاکسار نے دیکھا کہ وہ چھوٹی عمر کے تھے اور قریباً نصف گھنٹے کا سفر کر کے نداء فجر کے وقت بیت الفضل میں پہنچ کر کیمرے سیٹ کر لیتے تھے۔ یہ بھی خلافت کی برکت ہے جس نے ان نوخیز دلوں میں خدمت دین کے جذبے کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔

حضور نے 29 رمضان کو ظہر سے قبل قرآن کی آخری 4 سورتوں کا درس ارشاد فرمایا جو Live نشر کیا گیا اور قریباً 2 گھنٹے جاری رہا۔جس کے بعد حضور نے دعا کرائی۔ یہ ایک پُرمعارف درس تھا اور خاکسار نے کئی نوجوانوں سے سنا کہ حضور نے ہمارے ذہنوں میں پیدا ہونے والے کئی سوالوں کے جواب عطا فرما دیئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت الفضل لندن مرکز توحید ہے۔ نمازوں کے وقت چھلک جاتی ہے۔ خصوصاً رمضان میں تو اور ہی عالم تھا۔بیت الفضل کے علاوہ نصرت ہال (جس میں خواتین نماز پڑھتی ہیں) اور محمود ہال بھر جاتا تھا۔ بلکہ کھلے میدان میں بھی صفیں بچھ جاتی تھیں اور بیت الفضل کے اطراف کی سڑکیں احمدی کاروں سے بھر جاتی تھیں۔

7/احباب کو بیت الفضل میں اعتکاف کرنے کی توفیق ملی۔ یہ سارے نوجوان تھے جو نوجوانوں کی نیک تربیت کی نمائندگی کرتے تھے۔

عید الفطر

22 ستمبر کو عید الفطر تھی۔ حضور نے بیت الفتوح میں نماز پڑھائی اور خطبہ دیا۔ دعا کے بعد پہلے خواتین کی طرف تشریف لے گئے پھر واپس مردانہ حصے میں آئے اور مصافحہ شروع کیا۔اس دن حضور نے قریباً 5

ہزار افراد سے مصافحہ فرمایا۔ جس میں ڈیڑھ گھنٹے کے قریب وقت لگا۔ جس کے بعد حضور نے نماز ظہر وہیں پڑھائی اور پھر واپس تشریف لے گئے۔

اس کے فوراً بعد حضور کی طرف سے دعوت کا اہتمام تھا جس کے لئے گیسٹ ہاؤس 53 کے عقب میں مارکی لگائی گئی تھی۔ اس میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود، بعض مرکزی اور نیشنل عہدیداروں کے علاوہ ہمارا قافلہ نیز کئی ممالک اور ہر طبقہ کی نمائندگی تھی۔ 300 سے زائد مردوزن نے اس میں شرکت کی۔ اس کے منتظم مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن تھے۔ حضور انور قریباً ایک گھنٹہ تشریف فرما رہے اور مشتاقان دید اپنی پیاس بجھاتے رہے۔

اسی دن عصر کے بعد حضور اسلام آباد تشریف لے گئے۔ سب باسیوں سے ملے، بعض گھروں میں بھی گئے۔ بچوں کو چاکلیٹ اور تحائف دیئے اور اپنی مسکراہٹ سے نوازا۔

حضور انور کی ڈاک

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا نظام بھی کارخانہ احمدیت کی ایک لہلہاتی اور پھلوں سے لدی ہوئی شاخ ہے۔ جماعت احمدیہ 193 ممالک میں قائم ہے۔ ان کی دفتری ڈاک کے علاوہ حضور کی خدمت میں روزانہ ایک ہزار کے قریب خطوط موصول ہوتے ہیں جو اردو کے علاوہ کئی زبانوں میں ہوتے ہیں۔ ان کے تراجم ہوتے ہیں۔ پھر حضور کی ہدایت کا ترجمہ کر کے دوبارہ حضور کے دستخطوں کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا عملہ بہت مختصر ہے۔ ایک بہت بڑا حصہ رضا کار مردوزن نے سنبھالا ہوا ہے۔ بعض احباب اپنے روزگار کے علاوہ باقی اوقات پیش کرتے ہیں۔ جامعہ احمدیہ کے بعض طلباء بھی فارغ اوقات میں حاضر ہوتے ہیں اور یہ سب مل کر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا بوجھ بٹاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے۔

(حضور کی ڈاک کے متعلق خاکسار کا ایک تفصیلی مضمون الفضل 30 اکتوبر 2009ء میں شائع ہو چکا ہے)

خاکسار بھی ایک دن پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر میں ظہر سے قبل موجود تھا کہ حضور نے کسی کام سے درمیانی دروازہ کھولا اور کوئی بات دریافت فرمائی اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے بھی مصافحہ کی سعادت حاصل کر لی۔

متعدد لوگوں نے مجھے حضور کی قبولیت دعا کے غیر معمولی واقعات سنائے جو سیر یا سفر پر ہونے کی وجہ سے میں لکھ تو نہیں سکا مگر خدا کی اس ازلی سنت پر یقین بڑھا کہ جسے خدا خلیفہ بناتا ہے اس کی دعاؤں کی قبولیت بھی بڑھا دیتا ہے اور ہر مخلص احمدی یہ نظارہ اپنی ذات اور گھر میں دیکھتا ہے۔

ملاقاتیں

حضور کی مصروفیات کا ایک حصہ ملاقات کے نام سے معروف ہے۔ عام طور پر حضور ظہر سے قبل دفتری ملاقات اور عصر سے مغرب تک پرائیویٹ ملاقاتیں کرتے ہیں۔ بہت سے ممالک سے آنے والے غیراز جماعت دانشور، صحافی، اسمبلی کے ممبران وغیرہ بھی حضور سے مل کر راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

عصر کی نماز کے بعد آنے والے تمام ملاقاتیوں کو حضور کی طرف سے چائے پیش کی جاتی ہے۔ حضور سب سے اٹھ کر ملتے ہیں۔ مسائل سنتے ہیں۔ دعا کرتے ہیں سب کے دکھ اپنے سینے میں سموتے ہیں۔ راہنمائی فرماتے ہیں۔ تحائف سے نوازتے ہیں۔ تصاویر بنواتے ہیں۔ اس کے بعد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سب کو تصویر مع نیگیٹو بھجواتا ہے۔

عام ملاقات کے ایام میں حضور کے ارشاد کے مطابق جامعہ کے 3 طلباء باری باری حاضر ہوتے ہیں۔ جو حضور کی دعائیں اور راہنمائی لے کر دمکتے چہروں کے ساتھ باہر نکلتے ہیں۔

ہمیں بھی حضور نے تین دفعہ اپنے دفتر میں شرف ملاقات بخشا۔ خاکسار جس دن پہنچا اسی شام کو حضور نے ملاقات کی اجازت عطا فرمائی۔ باقی احباب کی اگلے دن ملاقات ہوئی۔ دوسری ملاقات حضور کے ارشاد پر 13 اکتوبر کو ہوئی اور الوداعی ملاقات 22 اکتوبر کو ہوئی کیونکہ اگلے روز حضور چند دن کے لئے لندن سے باہر تشریف لے جارہے تھے۔

ان ملاقاتوں میں سب سے حضور نے حال احوال دریافت فرمایا جس دفتر یا شعبہ سے تعلق رکھتے تھے اس کے متعلق پوچھا۔ ہدایات دیں سیر کے متعلق پوچھا۔ ہم مادام تساؤ کے میوزیم کی سیر نہیں کر سکے تھے حضور نے متعلقہ دفتر کو انتظام کرنے کا ارشاد فرمایا۔

خاکسار مجلس انصاراللہ پاکستان میں قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی ہے۔ حضور سے انصاراللہ کی رپورٹ عرض کر کے دریافت کیا کہ موجودہ ملکی حالات میں احباب گھر سے 15 دن باہر رہنے میں دقت محسوس کرتے ہیں تو فرمایا کہ بے شک زیادہ دور نہ جائیں۔ قریبی جماعتوں میں جاسکتے ہیں اور ضرورت ہو تو رات کو واپس آجائیں۔

خاکسار نے عرض کیا کہ الفضل کے متعلق کوئی ہدایت؟ تو فرمایا ٹھیک ہے احتیاط کریں اور ملاقات سے واپسی پر پھر زیادہ احتیاط کرنے کا ارشاد فرمایا۔

میرے والد صاحب بیمار ہیں ان کے لئے دوائی تجویز فرمائی۔ میرے اہل وعیال کے لئے تحائف عطا فرمائے۔ خاکسار نے کچھ پین دعا کے لئے پیش کئے تو ایک مٹھی بھر کر اور عطا فرمائے۔

اس کے علاوہ ہماری قیام گاہ پر بھی کئی دفعہ حضور کی زیر ہدایت پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے مٹھائی، چاکلیٹ اور عید کے موقعہ پر کیک وغیرہ بھجوائے۔ اس کے علاوہ مکرم امیر صاحب اور امام صاحب نے کھانے اور ناشتہ پر بلایا اور تحائف سے نوازا۔

اجتماع خدام الاحمدیہ یو۔کے

25 تا 27 ستمبر 2009ء کو اسلام آباد میں خدام و اطفال یو۔کے کا سالانہ اجتماع تھا۔ 26 ستمبر کو مغرب کے بعد باربی کیو کا پروگرام تھا۔ 13 ریجنز کے خدام نے اپنے اپنے انتظامات کئے تھے۔ حضور انور پہلے ہر سٹال پر تشریف لے گئے اور تھوڑا تھوڑا چکھ کر حوصلہ افزائی فرمائی۔ ہر جگہ سے پُرمسرت نعرے بلند ہو رہے تھے۔ آخر پر حضور مرکزی میز پر رونق افروز ہوئے۔ خدام وہاں بھی اپنے کباب اور کھانے لا کر پیش کرتے رہے اور تبرک لے کر جاتے رہے۔ یہ سارے مناظر بہت ہی والہانہ محبت کے آئینہ دار تھے۔ مجھے بھی حضور کے قریب بیٹھنے کی سعادت ملی۔

اجتماع کے آخری دن حضور نے ظہر کے وقت خدام کی کھیلیں دیکھیں۔ Clay Pigeon Shooting میں حضور نے خصوصی دلچسپی لی۔ ایک مشین مٹی کی ایک چھوٹی سی پیالی یا دو پیالیاں اڑاتی ہے جسے اڑتے اڑتے نشانہ بنایا جاتا ہے۔ حضور کافی دیر یہاں تشریف فرما رہے اور بعض کو نشانہ بازی کے متعلق ہدایات بھی دیتے رہے۔

نماز ظہر و عصر کے بعد حضور نے انعامات تقسیم کرنے کے بعد اجتماع سے اختتامی خطاب فرمایا حاضری 2200 کے قریب تھی۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ ٹوسی کالون صاحب سیرالیون کے ہیں۔

اجتماع لجنہ وانصاراللہ یو۔کے

2 تا 4 اکتوبر اسلام آباد میں انصاراللہ اور لجنہ یو۔کے کا اجتماع تھا۔ حضور انور اجتماع کے دوسرے دن نماز مغرب سے قبل اسلام آباد تشریف لے آئے۔ آخری دن قبل دوپہر حضور نے لجنہ سے اختتامی خطاب فرمایا جو انصاراللہ کی مارکی میں بھی سنا گیا۔ اس کے بعد حضور نے انصار کی کھیلیں رسہ کشی اور والی بال ملاحظہ فرمائیں۔ 4 بجے حضور نے انصاراللہ میں تقسیم انعامات کے بعد اختتامی خطاب فرمایا۔ اس طرح ایک دن میں حضور کے دو خطابات سے جلسہ سالانہ کا سا منظر پیدا ہو گیا۔ انصار کے اجتماع میں حاضری 1400 تھی مہمان اس کے علاوہ 500 کے قریب تھے۔

خاکسار کو بھی حضور کی منظوری سے تیسرے دن کے صبح کے اجلاس کی صدارت اور سیرت النبیؐ پر تقریر کی توفیق ملی۔

ایم ٹی اے کی نگرانی

حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات کا ایک حصہ ایم ٹی اے کے نظام کی براہ راست نگرانی بھی ہے۔ حضور انور مسلسل اس کے پروگراموں کو مانیٹر کرتے اور دنیا کے بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے راہنمائی فرماتے ہیں۔

دعوت الی اللہ کے پروگراموں کے سلسلہ میں حضور کی ہدایت پر اردو، عربی اور بنگلہ میں Live سوال وجواب کے پروگرام شروع ہو چکے ہیں اور ان کے اچھے آثار نظر آنا ظاہر ہونا ہوگئے ہیں۔

حضور ایم ٹی اے کے کارکنوں کی دلجوئی کے لئے وقفہ وقفہ سے ان کے ساتھ رونق افروز ہوتے ہیں۔ 17 اکتوبر 2009ء کو ایم ٹی اے کا سالانہ ڈنر بیت الفتوح کے طاہر ہال میں ہوا۔ جس میں حضور نے تحائف تقسیم فرمائے اور مبارک صدیقی صاحب کی چند سنجیدہ اور مزاحیہ غزلوں کے بعد حضور نے کھانا تناول فرمایا۔

حضور کی اجازت سے خاکسار بھی راہ ھدیٰ کے ایک Live پروگرام میں شریک ہوا۔ عید کے موقع پر احباب جماعت کو مبارکباد دی۔ ایم ٹی اے پر الفضل کے حوالہ سے ایک انٹرویو ریکارڈ کرایا۔

حضور کی صبح کی سیر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فجر کے بعد ومبلڈن پارک میں سیر کے لئے تشریف لے جاتے ہیں۔ یہ وہی پارک ہے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بھی سیر کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔

خاکسار بھی ایک دن اجازت لے کر سیر میں شامل ہوا۔ پارک بیت الفضل لندن سے 10 منٹ کی ڈرائیو پر ہے۔ واپسی تک کل ایک گھنٹہ صرف ہوا۔ حضور گرم ٹوپی، جیکٹ اور عصا کے ساتھ تشریف لائے۔ مستقل پہریداروں کے علاوہ خدام بھی حفاظت کے لئے موجود تھے اور آگے پیچھے دائیں بائیں تیزی سے چل رہے تھے۔ میں حضور کے پیچھے تھا۔ سیر کے آخری حصہ میں حضور نے مجھے قریب بلا کر فرمایا کہ اس طرف جھیل ہے جس میں بطخیں بھی ہیں اگر دیکھنا چاہو تو دیکھ آؤ۔ میں نے عرض کی کہ چند دن قبل میں یہاں سیر کر آیا ہوں اور حضور کے ساتھ ہی واپسی کی سعادت حاصل کروں گا۔

جامعہ احمدیہ کی پکنک

23 اکتوبر بروز جمعہ حضور عصر کے بعد حدیقۃ المہدی تشریف لے گئے اور 27 کو شام کے وقت واپس تشریف لائے۔ 24 اکتوبر کو جامعہ احمدیہ یو۔کے کی حدیقۃ المہدی میں پکنک تھی اور دوپہر کا کھانا حضور انور کی طرف سے تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ یو۔کے 11 ملکوں کے 108 طلباء اور 16 اساتذہ پر مشتمل ہے۔ نیز کارکنان اور کچھ مرکزی عہدیداران بھی تھے۔ ہم سب بھی مدعو تھے۔

اس دن صبح سے بارش ہو رہی تھی۔ خاکسار، مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ وہاں پہنچا۔ حضور تقریباً پونے بارہ بجے باہر تشریف لائے بارش میں ہی طلباء کی کھیلیں فٹ بال والی بال رسہ کشی وغیرہ دیکھیں۔ داد دی، حوصلے بڑھائے، ایئرگن کے نشانے لگوائے۔

اس کے بعد حضور نے شیڈ کے نیچے نمازیں پڑھائیں۔ طلباء کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ کھانے کے بعد حضور پھر بے تکلفی سے طلباء کے درمیان تشریف فرما رہے اور ہلکا پھلکا مزاح فرماتے رہے۔

پھر مزاحیہ پروگرام ملاحظہ کیا جس میں مزاحیہ خبریں، لطیفے، نظمیں، غزلیں، خاکے شامل تھے۔ آخر پر حضور نے مختصر خطاب فرمایا جس میں فرمایا کہ مزاح کے دوران مذہبی شعائر کی حرمت کا خیال رکھا جائے۔

نیز فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ کسی نے کہا ہے کہ جامعہ یو۔ کے کے طلباء جو بھی کر لیں جامعہ ربوہ سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ فرمایا یہ بات غلط ہے جو بھی اللہ تعالیٰ سے تعلق استوار کرے گا اور اطاعت کرے گا۔ اس کی ترقی کا راستہ کھلا ہے۔ جامعہ ربوہ میں گو زیادہ منجھے ہوئے علماء پڑھاتے ہیں مگر خدا کے نزدیک ترقی کا معیار تقویٰ اور اطاعت ہے۔

اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اندر جانے سے قبل حضور نے ایک بار پھر ہم سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس عاجز کا ہاتھ کئی لمحے اپنے مقدس ہاتھوں میں رکھا اور دعاؤں سے نوازا۔ حضور قریباً 5 گھنٹے اہل جامعہ کے ساتھ رہے۔

اس سے جماعت کے نئے علماء اور مربیان کے تعلق میں حضور کی دلچسپی اور توجہ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

عملہ حفاظت

حضور کا عملہ حفاظت نہایت مستعد اور چوکس خدام پر مشتمل ہے۔ افسر حفاظت مکرم میجر محمود احمد صاحب (1984ء سے عملہ حفاظت میں ہیں) نائب افسر مکرم میر محمد احمد صاحب (2005ء سے عملہ میں ہیں) اور دیگر افراد بہت ذمہ دار، خوش اخلاق اور معاملہ فہم ہیں۔ حتی المقدور قربانی کرتے، خلافت سے فیض اٹھاتے اور احباب کی راہنمائی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عقل و نظر میں برکت عطا فرمائے۔ ان میں رانا نعیم الدین اسیر راہ مولیٰ ساہیوال بھی ہیں۔ 1947ء سے حضرت مصلح موعود کے پہریداروں میں شامل ہوئے اور اس وقت سب سے قدیم سیکیورٹی گارڈ ہیں۔

بچوں پر شفقت

بچے اور بچیاں بھی حضور کی شفقت سے لطف اندوز ہوتے رہتے ہیں اور حضور کی واقفین و واقفات نو کے ساتھ کلاسز نشر ہوتی ہیں۔ ہماری موجودگی میں بیت الفضل لندن میں آمین کی دو تقاریب منعقد ہوئیں۔ 11/اکتوبر کو 11 بچوں اور 11 بچیوں کی آمین ہوئی اور 17/اکتوبر کو 10 بچوں اور 6 بچیوں کی آمین ہوئی۔ حضور نے سب سے قرآن سنا اور دعا کرائی۔ بچے اور ان کے والدین پھولے نہ سماتے تھے۔

یہ حضور کے چند ایام کی مصروفیات کا اچٹتا ہوا سا جائزہ ہے۔ جو ہمارے سامنے آ گیا ورنہ اس سے زیادہ مصروفیات وہ ہیں جو ہماری نظروں سے اوجھل ہیں۔ اللہ کی عبادت میں راتیں گزارنا، اس کے سامنے گریہ و زاری کر کے ہدایت اور راہنمائی مانگنا، احباب جماعت کے لئے دعائیں کرنا۔ ان کے دکھوں کو خدا کے سامنے پیش کر کے خیر چاہنا۔ دنیا کو تباہی سے بچانے کے لئے آنسو بہانا۔

دن کو تمام نظام جماعت کی نگرانی کرنا، مرکزی اور ذیلی تنظیموں کی رپورٹس باقاعدگی سے دیکھنا اور ضروری تبصرے کرنا۔ دعوت الی اللہ اور تربیتی نظام کا جائزہ لینا، نئے مشنوں اور بیوت الذکر کی تعمیر، تراجم قرآن اور دیگر لٹریچر کی تیاری، ایم ٹی اے کو ہدایات دینا، ملاقاتیں کرنا، خطوط پڑھنا اور جواب دینا، سفروں کے ذریعہ جماعت کی تربیت کرنا، دین پر ہونے والے اعتراضات کے جواب دینا اور تیار کرانا، تمام جماعتی اخبارات و رسائل ملاحظہ کرنا اور بہتر بنانے کے لئے راہنمائی کرنا، اہل خاندان اور دوستوں کے حقوق ادا کرنا۔

الغرض یہ سب تھکا دینے والے ایسے کام ہیں جو سوائے خدا کی تائید و نصرت کے ممکن نہیں اور کوئی انسان ان کا حق ادا نہیں کر سکتا جب تک خدا تعالیٰ اس کے وقت اور فہم میں برکت نہ ڈالے اور سلطان نصیر نہ عطا کرے اور خدا کا شکر ہے کہ اس نے اپنے مقرر کردہ امام کو اپنی ہدایت اور راہنمائی نصیب فرمائی ہے جس کی روشنی میں وہ جماعت کو ترقیات کی راہوں پر بڑھاتا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے قلم، اس کے قدم قدم اور نظر نظر میں نور کے چشمے بڑھاتا رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی لندن ہجرت کے بعد سے سچائی کے حق میں ایک خاموش انقلاب کا آغاز ہو چکا ہے۔ گو دنیا کی نظروں میں بہت معمولی ہے مگر یہ کونپل خدا کے وعدوں کے مطابق مسلسل بلند ہو رہی ہے اور اپنے تنے پر مضبوط ہو رہی ہے اور ایک دن تناور درخت بنے گی۔ انشاء اللہ

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

توحید کے قیام میں بڑی روک بدعت اور رسم ہے

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

جو اس رسول نبی امی پر ایمان لاتے ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور انہیں بری باتوں سے روکتا ہے اور ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور ان پر ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور ان سے ان کے بوجھ اور طوق اتار دیتا ہے جو ان پر پڑے ہوئے تھے۔ پس وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسے عزت دیتے ہیں اور اس کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کی پیروی کرتے ہیں جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (الاعراف: 158)

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یہ نبی ان باتوں کے لئے حکم دیتا ہے جو خلاف عقل نہیں ہیں اور ان باتوں سے منع کرتا ہے جن سے عقل بھی منع کرتی ہے اور پاک چیزوں کو حلال کرتا ہے اور ناپاک کو حرام ٹھہراتا ہے اور قوموں کے سر پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جس کے نیچے وہ دبی ہوئی تھیں اور ان گردنوں کے طوقوں سے وہ رہائی بخشتا ہے جن کی وجہ سے گردنیں سیدھی نہیں ہو سکتی تھیں، پس جو لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اپنی شمولیت کے ساتھ اس کو قوت دیں گے اور اس کی مدد کریں گے اور اس نور کی پیروی کریں گے جو اس کے ساتھ اتارا گیا، وہ دنیا اور آخرت کی مشکلات سے نجات پائیں گے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 420)

(پیغام صلح، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 477)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اصرھم: رسم و رواج، ویضع عنھم اور اتارتا ہے ان سے بوجھ ان کے اور پھانسیاں جو ان پر تھیں۔ (حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 235)

معاشرے اور قوم کے رسم و رواج ایسی پھانسیاں ہوتی ہیں جو انسان کی گردن سیدھی نہیں ہونے دیتیں عقل و شعور سے عاری کر دیتی ہیں، جس کی وجہ سے انسان گمراہی کے گڑھے میں گرتا چلا جاتا ہے اور ہر طرف اس کے لئے تاریکی چھا جاتی ہے اور انسان الٰہی نور سے محروم ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات سے محروم ہو جاتا ہے، بدعات سے اجتناب کی تاکید کرتے ہوئے میرے آقا و مولا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے جو ارشاد فرمایا، چند احادیث مبارکہ پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میری امت کے لوگ میرے حوض کوثر پر آویں گے اور میں لوگوں کو ہٹاؤں گا اس پر سے جیسے ایک مرد دوسرے مرد کے اونٹوں کو ہٹاتا ہے، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تمہاری نشانی ایسی ہوگی جو کسی امت کے پاس نہ ہوگی، تم آؤ گے میرے پاس سفید پیشانی اور ہاتھ پاؤں لے کر وضو کی وجہ سے اور ایک گروہ روکا جاوے گا میرے پاس آنے سے، وہ مجھ تک نہ آ سکے گا تب میں عرض کروں گا کہ اے پروردگار! یہ تو میرے لوگ ہیں اس وقت ایک فرشتہ مجھے جواب دے گا کیا آپ نہیں جانتے جو ان لوگوں نے آپ ﷺ کے بعد دنیا میں نئے نئے کام یعنی بدعات ایجاد کئے۔

(صحیح مسلم کتاب الطھارۃ باب استحباب اطالۃ الغرۃ و التحجیل فی الوضوء)

پھر ایک دوسری حدیث مبارکہ میں حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں:

ایک دن ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ پر ایک غنودگی سی طاری ہوئی۔ پھر مسکراتے ہوئے آپ ﷺ نے سر اٹھایا جس پر ہم نے عرض کیا، یا رسول ﷺ! آپ کس چیز پر مسکرائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا مجھ پر ابھی ابھی قرآن کریم کی ایک سورۃ نازل ہوئی ہے چنانچہ آپ ﷺ نے سورۃ الکوثر پوری پڑھی اور فرمایا تم لوگ جانتے ہو کوثر کیا چیز ہے؟ ہم نے عرض کی کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوثر ایک نہر ہے جس کا پروردگار نے مجھ سے وعدہ کیا ہے، اس میں بہت سی خوبیاں ہیں اور بروز محشر میرے امتی اس حوض کا پانی پینے کے لئے آئیں گے۔ اس حوض پر اتنے برتن ہیں جتنے آسمان میں ستارے، ایک شخص کو وہاں سے بھگا دیا جائے گا جس پر میں کہوں گا اے اللہ! یہ شخص میرا امتی ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا نہیں یہ آپ کا امتی نہیں بلکہ یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے آپ کے بعد نئے نئے کام نکالے اور بدعتیں ایجاد کیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب حجة من قال البسملة آية من اول كل سورة)

پھر ایک تیسری حدیث مبارکہ میں حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ جب خطبہ پڑھتے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور آواز بلند ہو جاتی اور جوش زیادہ ہو جاتا گویا وہ ایک ایسے لشکر سے ڈرانے والے ہیں کہ صبح شام آیا اور فرماتے تھے کہ میں اور قیامت یوں بھیجے گئے ہوں اور اپنی شہادت اور بیچ کی انگلی ملاتے اور کہتے کہ خدا کی حمد کے بعد جانو کہ ہر بات سے بہتر اللہ کی کتاب ہے اور ہر ہدایت سے بہتر محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور سب کاموں سے برے نئے کام ہیں اور ہر نیا کام گمراہی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الجمعۃ)

ایک اور حدیث مبارکہ میں رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے:

یقیناً سب سے سچی تعلیم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں بیان ہوئی ہے اور سب سے بہتر ہدایت محمد ﷺ کی سنت ہے اور سب سے بُرے امور (میری سنت میں) نئی چیزیں پیدا کرنا ہے کیونکہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام بالآخر دوزخ ہے۔

(سنن نسائی کتاب صلوٰۃ العیدین باب کیف الخطبة)

پھر ایک اور جگہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے میں کوئی اچھی روایت قائم کی تو اسے اپنے ثواب کے علاوہ ان لوگوں کا بھی ثواب

ملے گا جو اس پر عمل کریں گے، بغیر اس کے کہ ان کے ثواب میں کمی کی جائے اور جو کوئی میں بری روایت جاری کرے گا تو اسے اپنے گناہ کے علاوہ ان لوگوں کے گناہ میں سے بھی حصہ ملے گا جو اس پر عمل پیرا ہوں گے، بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی کی جائے۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ باب الحث علی الصدقة)

یعنی بدعات سب سے برے کام ہیں اور بدعات ہی گمراہی کی طرف لے جاتی ہیں، بدعات میں مبتلا ہو کر انسان اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات سے محروم ہو جاتا ہے اور ایسے حالات میں سچی توحید دنیا سے مٹ جاتی ہے اور مشرکانہ رسوم مذہب کا درجہ اختیار کر لیتی ہیں۔

پھر مولا کریم کی رحمت جوش میں آتی ہے اور اس گمراہی کو نور میں بدلنے کے لئے اور اپنی توحید کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے نمائندے کو بھیجتا ہے، ان کا کام ہوتا ہے کہ وہ نور خدا یعنی سچے دین کو دنیا میں قائم کریں اور جو زائد باتیں یا غلط امور بطور رسم اور بدعت لوگ اپنی طرف سے مذہب میں شامل کر دیتے ہیں ان کو مٹا دیں، یہی کام اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے سپرد ہوا۔ آپ نے تمام بدرسوم کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف جہاد کیا یہی کام آپ کے خلفاء کا رہا اور وہ بھی اپنے اپنے زمانہ میں مروجہ رسوم و بدعات کا قلع قمع کرنے میں مصروف رہے۔

چنانچہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتے ہوئے 23 جون 1967ء کو بیت المبارک ربوہ میں ارشاد فرمایا:

ہماری جماعت کا پہلا اور آخری فرض یہ ہے کہ توحید خالص کو اپنے نفسوں میں بھی اور اپنے ماحول میں بھی قائم کریں اور شرک کی سب کھڑکیوں کو بند کر دیں، ہمارے گھروں میں صرف توحید کے دروازے ہی کھلے رہیں اور شرک کی سب راہوں کو ہم کلیۃً چھوڑ دیں اور توحید کی راہوں پر بشاشت کے ساتھ چلنے لگیں، ہم بھی اور ہمارے بھائی بھی اور نوع انسان کے رشتہ سے جو ہمارے بھائی ہیں وہ بھی اس توحید خالص پر قائم ہو جائیں۔

توحید کے قیام میں ایک بڑی روک بدعت اور رسم ہے، یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہر بدعت اور ہر بدرسم شرک کی ایک راہ ہے، اور کوئی شخص جو توحید خالص پہ قائم ہونا چاہے وہ توحید خالص پر قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ تمام بدعتوں اور تمام بدرسوم کو مٹا نہ دے احمدی گھرانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بدرسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر اپنے گھروں سے باہر پھینک دیں ہر گھرانے کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوشش کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول ﷺ اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے، وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔

پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو اور خدا سے ڈرو اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس سے بچ سکے تو تب بھی وہ مہنگا سودا نہیں سستا سودا ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 758-763)

اسی طرح حضور نے 9 ستمبر 1966ء بمقام مری خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا کہ:

اگر تم قرب الٰہی چاہتے ہو تو رسوم اور بدعات کی بجائے قرآنی راہ ہدایت اور صراط مستقیم تمہیں اختیار کرنا پڑے گا، جب تک رسوم و بدعات کے دروازے تم اپنے پر بند نہیں کر لیتے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے تم پر کھل نہیں سکتے پس ہر احمدی پر، ہر احمدی خاندان اور ہر احمدی تنظیم پر یہ فرض ہے کہ وہ خود بھی اپنے آپ کو رسوم اور بدعتوں سے بچائے رکھے، محفوظ رکھے اور اس بات کی بھی نگرانی کرے کہ کوئی احمدی بھی رسوم و رواج کی پابندی کرنے والا نہ ہو اور بدعات میں پھنسا ہوا نہ ہو۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 378-385)

رسوم و بدعات کی نشاندہی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود اصلاح کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

چونکہ قرآن شریف و احادیث صحیحہ نبویہ سے ظاہر و ثابت ہے کہ ہر یک شخص اپنے کنبہ کی عورتوں وغیرہ کی نسبت جن پر کسی قدر اختیار رکھتا ہے سوال کیا جائے گا کہ آیا بے راہ چلنے کی حالت میں اس نے ان کو سمجھایا اور راہ راست کی ہدایت کی یا نہیں۔ اس لئے میں نے قیامت کی باز پرس سے ڈر کر مناسب سمجھا کہ ان مستورات و دیگر متعلقین کو (جو ہمارے رشتہ دار و اقارب و واسطہ دار ہیں) ان کی بے راہیوں اور بدعتوں پر بذریعہ اشتہار انہیں خبردار کروں، کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے گھروں میں قسم قسم کی خراب رسمیں اور نالائق عادتیں جن سے ایمان جاتا رہتا ہے گلے کا ہار ہو رہی ہیں اور ان بری رسموں اور خلاف شرع کاموں سے یہ لوگ ایسا پیار کرتے ہیں جو نیک اور دینداری کے کاموں سے کرنا چاہئے آج ہم کھول کر بآواز بلند کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (۔) کی راہ اختیار کی جائے اور جو کچھ اللہ جلشانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اس کے رسول ﷺ نے ہدایت کی ہے، اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے، یہ بھی عورتوں میں خراب عادت ہے کہ وہ بات بات میں مردوں کی نافرمانی کرتی ہیں اور ان کی اجازت کے بغیر ان کا مال خرچ کر دیتی ہیں اور ناراض ہونے کی حالت میں بہت کچھ برا بھلا ان کے حق میں کہہ دیتی ہیں، ایسی عورتیں اللہ اور رسول کے نزدیک لعنتی ہیں، ان کا نماز روزہ اور کوئی عمل منظور نہیں، اللہ تعالیٰ صاف فرماتا ہے کہ کوئی عورت نیک نہیں ہو سکتی جب تک پوری پوری اپنے خاوند کی فرمانبرداری نہ کرے اور دلی محبت سے اس کی تعظیم بجا نہ لائے اور پس پشت یعنی اس کے پیچھے اس کی خیر خواہ نہ ہو اور پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا ہے کہ عورتوں پر لازم ہے کہ اپنے مردوں کی تابعدار رہیں ورنہ ان کا کوئی عمل منظور نہیں اور نیز فرمایا کہ اگر غیر کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں حکم کرتا کہ عورتیں اپنے خاوند کو سجدہ کیا کریں، اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے حق میں کچھ بدزبانی کرتی ہے یا اہانت کی نظر سے اس کو دیکھتی ہے اور حکم ربانی سن کر بھی باز نہیں آتی تو وہ لعنتی ہے، خدا اور رسول اس سے ناراض ہیں، عورتوں کو چاہئے کہ اپنے خاوند کا مال نہ چرائیں اور نامحرم سے اپنے تئیں بچاویں اور یاد رکھنا چاہئے کہ بغیر خاوند اور ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ نکاح جائز نہیں اور جتنے مرد ہیں ان سے پردہ کرنا ضروری ہے، جو عورتیں نامحرم لوگوں سے پردہ نہیں کرتیں شیطان ان کے ساتھ ساتھ ہے، عورتوں پر لازم ہے کہ بدکار اور بدوضع عورتوں کو اپنے گھروں میں نہ آنے دیں اور ان کو اپنی خدمت میں نہ رکھیں، کیونکہ یہ سخت گناہ کی بات ہے کہ بدکار عورت نیک عورت کی ہم صحبت ہو

ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عندالشرع حرام ہیں اور آتش بازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 84-87)

پھر فرماتے ہیں:

جو چیز بری ہے وہ حرام ہے اور جو چیز پاک ہے وہ حلال، خدا تعالیٰ کسی پاک چیز کو حرام قرار نہیں دیتا بلکہ تمام پاک چیزوں کو حلال فرماتا ہے، ہاں جب پاک چیزوں ہی میں بری اور گندی چیزیں ملائی جاتی ہیں تو وہ حرام ہو جاتی ہیں، اب شادی کو دف کے ساتھ شہرت کرنا جائز رکھا گیا ہے لیکن جب اس میں ناچ وغیرہ شامل ہو گیا تو وہ منع ہو گیا، اگر اسی طرح پر کیا جائے جس طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا تو کوئی حرام نہیں۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 354)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

شادی کے موقعہ پر مہندی اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ جملہ رسوم جو رائج ہیں، ہمارے نزدیک غیر (۔) ہیں، ہماری جماعت کو اس سے بچنا چاہئے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1942ء صفحہ 24)

1990ء کی مجلس مشاورت میں شادی بیاہ سے متعلق سٹینڈنگ کمیٹی کی سفارشات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نہایت ہی پُر معارف ہدایات ارشاد فرمائیں، ان میں حضور ارشاد فرماتے ہیں:

جو قباحتیں راہ پکڑ رہی ہیں ان میں سے ایک بے پردگی کا عام رجحان بھی ہے جو یقیناً احکام شریعت کی حدود پھلانگنے کے قریب ہو چکا ہے اور شادی والوں کی اس معاملہ میں بے حسی کو بھی ظاہر کرتا ہے، کیونکہ معزز مہمانوں میں بہت سی حیاء دار پردہ دار بیبیاں ہوتی ہیں بے دھڑک انٹ سنٹ فوٹو گرافروں یا غیر ذمہ دار اور غیر محرم مردوں کو بلا کر تصویریں کھنچوانا اور یہ پرواہ نہ کرنا کہ یہ معاملہ صرف خاندان کے قریبی حلقے تک ہی محدود رہے، اس بارہ میں بار بار نصیحت ہونی چاہئے کہ آپ نے اگر اندرون خانہ کوئی ویڈیو وغیرہ ہی بنانی ہے تو پہلے مہمانوں کو متنبہ کر دیا جائے اور صرف محدود خاندانی دائرے میں ہی شوق پورے کئے جائیں۔

(رپورٹ سٹینڈنگ کمیٹی صفحہ 10)

سفارشات مجلس مشاورت 2009ء میں سفارش نمبر 23 یہ ہے کہ ''پردہ کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ خواتین کے حصے میں کھانا کھلانے کے لئے خواتین ہی ہوں، جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ لجنہ کی ٹیمیں ہوں یا اطفال معاونت کریں، اگر تقریب شادی ہال میں رکھنی ہو تو ایسا ہال منتخب کیا جائے جہاں پردہ کا انتظام ہو، بیرے خواتین کی طرف Serve نہ کریں بلکہ موجود خواتین میں سے چند کی ڈیوٹی لگا دی جائے۔''

(رپورٹ سٹینڈنگ کمیٹی صفحہ 10-11)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

میں تنبیہ کرتا ہوں کہ ان لغویات اور فضولیات سے بچیں، پھر ڈانس ہے، ناچ ہے بعض دفعہ اس قسم کے بیہودہ قسم کے میوزک یا گانوں کے اوپر ناچ ہو رہے ہوتے ہیں اور شامل ہونے والے عزیز رشتہ دار اس میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس کی کسی صورت میں بھی اجازت نہیں دی جا سکتی بعض لوگ اکثر مہمانوں کو رخصت کرنے کے بعد اپنے خاص مہمانوں کے ساتھ علیحدہ پروگرام بناتے ہیں اور پھر اسی طرح کی لغویات اور ہلڑ بازی چلتی رہتی ہے، گھر میں علیحدہ سے ناچ ڈانس ہوتے ہیں چاہے لڑکیاں لڑکیاں ہی ڈانس کر رہی ہوں یا لڑکے لڑکے بھی ڈانس کر رہے ہوں لیکن جن گانوں اور میوزک پر ہو رہے ہوتے ہیں وہ ایسی لغو ہوتی ہیں کہ وہ برداشت نہیں کی جا سکتیں، اس لئے آج میں خاص طور پر پاکستان اور ہندوستان اور اس معاشرے کے لوگوں کو جہاں ہندوانہ رسم و رواج تیزی سے راہ پا رہے ہیں، داخل ہو رہے ہیں، ان کے احمدیوں کو کہتا ہوں کہ اس سلسلہ میں اپنی اصلاح کر لیں اور جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کا نظام جو ہے یہ بھی ان شادی بیاہوں پر نظر رکھے اور جہاں کہیں بھی اس قسم کی بیہودہ فلموں کے ناچ گانے یا ایسے گانے جو سراسر شرک پھیلانے والے ہوں، دیکھیں تو ان کی رپورٹ ہونی چاہئے۔ اس بارے میں قطعاً کوئی ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ کوئی کس خاندان کا ہے اور کیا ہے؟

(خطبات مسرور جلد سوم صفحہ 687-688)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 100353 میں نعمان طیب

ولد آفتاب احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان طیب۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد مومن ولد ناصر احمد مومن۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 100354 میں سہیل اکرم

ولد راشد کریم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل کریم۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 100355 میں شعیب احمد

ولد آفتاب احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد مومن ولد ناصر احمد مومن۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 100356 میں طلحہ رفیق

ولد محمد رفیق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 100357 میں عارف محمود

ولد بشارت احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 7 ج۔ب فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 92905۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرم

مسل نمبر 100358 میں سمیرا مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/2260000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا مبشر گواہ شد نمبر 1 مدثر شہزاد ولد ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد میاں ظفر احمد

مسل نمبر 100359 میں آنسہ رفیق

بنت محمد رفیق قوم راجوجٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھڈی والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آنسہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم ولد محمد رفیق

مسل نمبر 100360 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ مختار احمد قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10000 روپے (2) طلائی بالیاں مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد نیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 100361 میں صدف طاہرہ

زوجہ ظہیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت بوزن 104.330 گرام مالیتی -/277100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 100362 میں شمیم اختر

زوجہ محمد عبداللہ انصاری قوم شیخ پیشہ معلّمہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ انصاری۔ گواہ شد نمبر 2 برکات احمد ولد خواجہ عبدالرزاق

مسل نمبر 100363 میں حمیرا نورین

بنت منظور احمد منور قوم آرائیں پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا نورین۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وصیت نمبر 39141۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منور وصیت نمبر 34133

مسل نمبر 100364 میں سیما عظیم شاہ

زوجہ مقبول احمد خان قوم سید بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نکلسن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/300000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 288 گرام مالیتی -/812000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیما عظیم شاہ گواہ شد نمبر 1 حافظ معظم علی بلوچ ولد منیر احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خان ولد نادر خان

مسل نمبر 100365 میں فائزہ عاصم

زوجہ عاصم بشیر باجوہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 50 تولے مالیتی -/1232000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ عاصم وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم بشیر باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100366 میں ارم صدیق

بنت محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ اِرم صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ذیشان ولد محمد صدیق

مسل نمبر 100367 میں سید مظفر احمد شاہ بخاری

ولد سید مسعود احمد شاہ بخاری قوم سید پیشہ......عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بخش کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والدین میں مشترکہ مکان واقع کراچی مالیتی -/000000 روپے کا 2/13 حصہ (2) انویسٹ شدہ رقم مبلغ -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2170 روپے ماہوار بصورت آمد از انویسٹ شدہ رقم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سید مظفر احمد شاہ بخاری گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یامین وصیت نمبر 51343۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد شاہد وصیت نمبر 26994

مسل نمبر100368 میں شاہد ندیم

ولد عبدالوحید قوم اعوان پیشہ خادم بیت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وصیت نمبر 79019 گواہ شد نمبر 2 اقم حیدر ٹیپو وصیت نمبر 77708

مسل نمبر100369 میں رضیہ بیگم

زوجہ چوہدری مختار احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) نقدی جمع شدہ مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد بھٹی وصیت نمبر 54534۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیصل وصیت نمبر 34165

مسل نمبر100370 میں عمران احمد شیخ

ولد محمد رمضان شیخ قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S بلاک 6 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 48563

مسل نمبر100371 میں امتہ الرقیب

زوجہ منور احمد چٹھہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف ٹاؤن بن قاسم کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 گرام اندازاً مالیتی -/7000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرقیب۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد چٹھہ ولد محمد دین چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ

مسل نمبر100372 میں بدر النساء

بنت ایوب احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف ٹاؤن بن قاسم کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بدر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 ایوب احمد باجوہ ولد محمد پناہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ

مسل نمبر100373 میں حامدہ ناز

بنت ایوب احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ لطیف ٹاؤن بن قاسم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 ایوب احمد باجوہ ولد محمد پناہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ

مسل نمبر100374 میں شوکت علی

ولد بشیر احمد بندیشہ قوم بندیشہ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح دین باجوہ ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 4 ایکڑ واقع خیر پور اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 نوید نور ولد نور الدین منور

مسل نمبر100375 میں حافظ حارث احمد

ولد الیاس احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ وارث احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم ولد بدر الدین

مسل نمبر100376 میں طارق محمود ظفر

ولد چوہدری طالع مند (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ روڈ بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 50 ایکڑ واقع بدین اندازاً مالیتی -/1250000 روپے (2) رہائشی مکان (دو دکانیں) واقع بدین اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 5 ایکڑ ضلع فیصل آباد (حصہ دران تین بھائی اور تین بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12100 روپے ماہوار بصورت پنشن + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ طارق محمود ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد بسرا ولد ناصر احمد بسرا

مسل نمبر100377 میں یاسر فاروق احمد

ولد چوہدری فاروق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین پورہ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الحق رضا ولد فیض الحق بوبک۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان نصیر ناصر ولد حکیم ناصر احمد تنویر

مسل نمبر100378 میں احتشام الحسن

ولد ناصر احمد ثانی قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام پورہ حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام الحسن۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الحق رضا ولد فیض الحق بوبک۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان نصیر ناصر ولد حکیم ناصر احمد تنویر

مسل نمبر100379 میں محمودہ بیگم

زوجہ عبدالودود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پرانی مشین بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 تولہ مالیتی اندازاً 210843 (2) ترکہ از والد مکان کا حصہ مالیتی -/31000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود ولد عبدالشکور

مسل نمبر100380 میں خضر حیات

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 منشی والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد معلم وقف جدید

مسل نمبر100381 میں تسنیم اختر

زوجہ محمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جدہ ٹاؤن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد شفیع

مسل نمبر100382 میں سعدیہ دُرِعدن

بنت محمد افضل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جدہ ٹاؤن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-02-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ دُرعدن۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد شفیع

مسل نمبر 100383 میں مبارکہ اشتیاق

زوجہ اشتیاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سخی سرور کالونی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 ماشے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 100384 میں ماریہ اشتیاق

بنت اشتیاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سخی سرور کالونی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ اشتیاق۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت احمد شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 100385 میں راحیل احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 100386 میں عبدالاوّل اسد

ولد عبدالواسع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالاوّل اسد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرافع ولد عبدالماجد

مسل نمبر 100387 میں شمیم اختر

زوجہ اختر علی محمود چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سخی سرور رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی-/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 اختر علی ولد نور محمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 100388 میں طارق محمود

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ معاون زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب مشتاق احمد ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید مستحسن انجم ولد سید داؤد احمد

مسل نمبر 100389 میں سید مستحسن انجم

ولد سید داؤد احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مستحسن انجم۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب مشتاق ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 سید خلیل احمد ولد سید نذیر احمد

مسل نمبر 100390 میں بدرالنساء

بنت مقصود احمد بابر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بدرالنساء۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد بابر ولد محمد صدیق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب مقصود احمد ولد مقصود احمد بابر

مسل نمبر 100391 میں سلمان احمد

ولد ذوالفقار احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 80425

مسل نمبر 100392 میں زاہد عمران

ولد فرزند علی قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100393 میں ادیب احمد

ولد مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 80425 گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100394 میں عبدالحادی

ولد عبدالحفیظ قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحادی۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد سعید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وصیت نمبر 70792

مسل نمبر 100395 میں عدنان افتخار

ولد افتخار احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان افتخار۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد مغل ولد ذوالفقار احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 2 عمران نصیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 100396 میں فرحان بشارت

ولد بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد مغل ولد ذوالفقار احمد مغل

مسل نمبر 100397 میں احمد طاہر

ولد شیخ محمد احمد پانی پتی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی-/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر 2 احسان محمد وصیت نمبر 32285

مسل نمبر 100398 میں نصرت صدیقہ

زوجہ احمد طاہر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/15000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 24.500 گرام اندازاً مالیتی-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد طاہر ولد شیخ

محمد احمد پانی پتی ۔گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824

مسل نمبر100399 میں عثمان ناصر

ولد احمد حسین شاہد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عثمان ناصر گواہ شد نمبر 1 سید طالب محمود ولد سید طاہر محمود ماجد۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد کاشف ولد منصور احمد خالد

مسل نمبر100400 میں انیسہ عطاء

زوجہ عطاء الرحمٰن قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100000 روپے (2) طلائی زیوروزنی 16 تولے 8 ماشے اندازاً مالیتی -/564000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ انیسہ عطاء گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن وصیت نمبر 44847۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور وصیت نمبر 44844

مسل نمبر100401 میں توفیق احمد ساجد

ولد محمد رفیق (مرحوم) قوم سوھل پیشہ ٹیلرنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/62000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔توفیق احمد ساجد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد فضل ولد فضل الٰہی

مسل نمبر100402 میں طیبہ بیگم مخدوم

بنت مخدوم بشیر احمد (مرحوم) قوم مخدوم ہاشمی پیشہ پنشنر (ریٹائرڈ) عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی عقب ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بہبود سرٹیفکیٹ مالیتی -/600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/14960 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/8400 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طیبہ بیگم مخدوم ۔گواہ شد نمبر 1 احمد جواد مخدوم ولد مخدوم بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد مخدوم ولد احمد جواد مخدوم

مسل نمبر100403 میں امتہ العزیز بشریٰ

زوجہ ثناء اللہ بھون قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1999ء ساکن کوٹ سلیم ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 1 تولہ مالیتی -/32000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ العزیز بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 سکندر لطیف یاسر وصیت نمبر 70187۔گواہ شد نمبر 2 احمد سرفراز ولد محمد اسلم

مسل نمبر100404 میں محمد افضل احمد

ولد بشیر احمد قوم گوندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد افضل احمد۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد تبسم مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد ریاض احمد

مسل نمبر100405 میں وقار عزیز

ولد عزیز احمد قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وقار عزیز۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد تبسم مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد ریاض احمد

مسل نمبر100406 میں محسن نذیر

ولد نذیر احمد قوم گوندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آنبہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محسن نذیر۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد تبسم مربی سلسلہ ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد ریاض احمد

مسل نمبر100407 میں رخسانہ شاہین عمر

ولد نورالامین عمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/200000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 20 تولہ اندازاً مالیتی -/560000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رخسانہ شاہین عمر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد خان ولد ایم فقراللہ خان ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی حیّ

مسل نمبر100408 میں راشدہ ناصر

زوجہ ناصر احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیورات وزنی 5 تولہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔راشدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز خان ولد حافظ عبدالکریم خان

مسل نمبر100409 میں وحید ظفر خان

ولد ظفر اقبال خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عباس نگر شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ وحید ظفر خان ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عابد وصیت نمبر 47924۔گواہ شد نمبر 2 عاطف شریف وصیت نمبر 83791

مسل نمبر100410 میں سید فرخ مبشر

ولد سید مبشر حسین شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید فرخ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 حماد اختر بٹ ولد محمد اختر بٹ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد بھٹی وصیت نمبر 83790

مسل نمبر100411 میں سیمیں رُخ

بنت خان محمد حق نواز خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سیمیں رُخ ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شاہ نواز خان ولد خان محمد حق نواز خان ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد خان ولد ایم فقراللہ خان

مسل نمبر100412 میں رانا شاہد محمود

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بورڈنگ ہاؤس چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رانا شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد اعوان ولد مبشر احمد اعوان

مسل نمبر100413 میں راجیہ ادریس

بنت ادریس احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماچھی واڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔راجیہ ادریس ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شکریہ احباب

مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم محمد سعید صاحب ابن حضرت مولوی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود المعروف سبز پگڑی والے سابق کارکن دفتر وصیت مورخہ 23/اکتوبر 2009ء کو U.K میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ 28/اکتوبر کو حضور انور نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی یکم نومبر کو میت ربوہ آنے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے بیت اقبال دارالنصر غربی میں نماز جنازہ پڑھائی اور اسی دن بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی ان کی وفات پر احباب کرام نے اندرون و بیرون پاکستان سے تشریف لا کر یا بذریعہ فون اور خطوط اس صدمہ میں شامل ہو کر ہماری ڈھارس بندھائی اور مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعائیں کیں۔ خاکسار بمعہ تمام خاندان ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ کریم محض اپنے فضل سے ان سب کی صحتوں، عمروں اور کاموں میں برکت دے اور ان کو بہترین جزا عطا کرے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق بخشے۔ آمین

دردناک حادثہ

مکرم مرزا محمد اکبر صاحب آر کو ٹیلر کالج روڈ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم مرزا محمد نصر اللہ صاحب ابن مکرم مرزا محمد عنایت صاحب مرحوم مورخہ 11/اکتوبر 2009ء کو دو منزلہ مکان کا پلستر کرتے ہوئے نیچے گرنے سے شدید زخمی ہو گئے۔ سر پر شدید چوٹ آئی اور ٹانگ میں فریکچر ہوا۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں علاج ہوتا رہا۔ چند دن کی بیہوشی کے بعد ہوش میں آ گئے تھے مگر اچانک طبیعت خراب ہونے پر خدائی تقدیر غالب آ گئی اور ہمارے بھائی نے بعمر 42 سال جان جانِ آفرین کے سپرد کر دی۔ بیوہ کے علاوہ مرحوم کی تین بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں۔ ہماری والدہ محترمہ بھی حیات ہیں انہوں نے یہ صدمہ بڑے حوصلے سے برداشت کیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ بیت بشیر دارالعلوم جنوبی ربوہ میں مکرم رانا منیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

وعدوں میں اضافہ

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میں ایک دفعہ پھر دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ ہر جماعت جلد وعدوں کی فہرست مکمل کر کے دفتر (وکالت مال اول) میں بھجوائے۔ یہ یاد رہے کہ وعدوں میں کچھ نہ کچھ زیادتی ضرور ہونی چاہئے تا کہ جماعت کا قدم آگے بڑھے پیچھے نہ ہٹے۔''

(الفضل 3/فروری 1955ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء اضلاع کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 2/اکتوبر 2009ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ آپ سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی ''اجلاس یوم تحریک جدید'' کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 2/اکتوبر 2009ء کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''اجلاس یوم تحریک جدید'' منعقد کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک حمید اللہ خان صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک خالد محمود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے سی سی یو میں داخل کروا دیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم اللہ بخش صاحب مرحوم پنجاب سوئٹس رحمت بازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی فضہ ناصر بنت مکرم نوید احمد ناصر صاحب مقیم لندن عمر پندرہ ماہ شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17 نومبر 2009ء کو بوقت 11 بجے صبح بمقام بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرم میجر مبارک محمود صاحب

مکرم میجر مبارک محمود صاحب ابن مکرم صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ 13 نومبر 2009ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ نہایت دعا گو اور سلسلہ کے لئے غیرت رکھنے والے نیک وجود تھے۔ جلنگھم جماعت کے فعال رکن تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ فوج میں ملازمت کرتے رہے۔ ریٹائر ہونے کے بعد پاکستان میں مختلف محکموں میں کام کے دوران مستحق نوجوانوں کو تربیت دی اور ملازمت دلانے میں ان کی مدد کی۔ چندوں میں باقاعدہ تھے اور فراخدلی سے صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت ربوہ کے ہم زلف تھے۔

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ 15 نومبر 2009ء کو طویل علالت کے بعد 74 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے ربوہ میں مجلس انصار اللہ مقامی کے تحت مختلف عہدوں پر کام کرنے کے علاوہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ناظم مہمان نوازی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت نیک، صوم و صلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، غریب پرور اور خلافت سے بے انتہا عشق رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 6 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم صباح الدین نجم صاحب صدر جماعت بارکنگ کے بڑے بھائی تھے۔

جنازہ غائب

مکرمہ شمیم اختر صاحبہ

مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر صادق احمد صاحب آف کنری 9 نومبر 2009ء کو امریکہ میں وفات پا گئیں۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئیں۔ نہایت نیک، بااخلاق، ملنسار، صوم و صلوٰۃ کی پابند اور جماعتی پروگراموں میں ہمیشہ شوق سے حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ مرحومہ معروف شاعر مکرم احمد مبارک صاحب کی والدہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ باغبانپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ عابدہ ظفر صاحبہ زوجہ مکرم ظفر محمود احمد ظفر صاحب صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور مورخہ 7 ستمبر 2009ء کو قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بوقت وفات آپ کی عمر 49 سال تھی۔ مورخہ 8 ستمبر کو صبح نماز فجر کے بعد مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے ڈش سنٹر پر مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ میت کو تدفین کے لئے ربوہ لے جایا گیا۔ وہاں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدا کے فضل کے ساتھ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ نہایت سادہ، مخلص، ملنسار، خوش اخلاق اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ خلافت احمدیہ اور نظام سلسلہ کے ساتھ وفا اور اخلاص کا گہرا تعلق تھا۔ عبادات میں بہت باقاعدہ اور دعا گو خاتون تھیں۔ اپنے بلند پایہ اخلاق کی وجہ سے تمام عزیزوں رشتہ داروں اور واقف کاروں میں یکساں مقبول تھیں۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ سب بچے غیر شادی شدہ ہیں۔ ایک بیٹی کی عنقریب شادی ہونے والی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے، درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

طاہر ہارٹ میں خالی آسامیاں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسے خواتین و حضرات جو ان آسامیوں کے لئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

Cardiac Rehablitation	فزیوتھراپسٹ
ہاؤس کیپنگ	مددگار کارکنان
Food & Beverages	کچن سپروائزر Head Cook Cook-I,Cook-II,
درجہ دوم:	کارکنان درجہ دوم (کم از کم تعلیم BA+کمپیوٹر میں مہارت)
سیکیورٹی	سیکیورٹی گارڈز (اسلحہ لائسنس ہولڈر اور ریٹائرڈ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خبریں

پشاور، جوڈیشل کمپلیکس کے گیٹ پر خودکش دھماکہ، 20افراد جاں بحق

پشاور میں خیبر روڈ پر واقع جوڈیشل کمپلیکس کے گیٹ پر خودکش دھماکے میں دو وکلاء اور تین پولیس اہلکاروں سمیت 20/افراد جاں بحق جبکہ 46زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں سے بیشتر کی حالت تشویشناک ہے۔ خیبر روڈ پر یہ تیسرا بڑا حملہ ہے ڈی سی او پشاور کے مطابق خودکش حملہ آور پیدل کچہری پہنچا تھا جہاں داخلے کی جگہ پر جامہ تلاشی جاری تھی کہ اس نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔

اہلیہ پر این آر او سے فائدہ اٹھانا ثابت ہوا تو مستعفی ہو جاؤں گا

وزیراعظم گیلانی نے اپنی اہلیہ کے این آر او سے فائدہ اٹھانے کے دعویٰ کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ الزام ثابت ہو جائے تو وہ وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دے دیں گے، میں نے خود بھی این آر او سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ دہشت گرد باہر سے آئے ہوئے لوگ ہیں، ان کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ فورسز کی استعداد کار بڑھانے کیلئے عالمی برادری سے رابطے میں ہیں۔ انہوں نے یہ باتیں وزیراعظم سیکرٹریٹ میں گرین جرنلسٹ ایوارڈ 2009ء تقریب سے خطاب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہیں۔

وزیراعظم نے عیدالاضحیٰ پر 4 چھٹیوں کا اعلان کر دیا

وزیراعظم گیلانی نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر چار چھٹیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق 27 سے 30 نومبر تک سرکاری تعطیلات ہوں گی۔ اس دوران ملک بھر میں تمام سرکاری و نیم سرکاری ادارے بند رہیں گے۔

وزن کم کرنے کیلئے فاقہ کشی نقصان دہ ہو سکتی ہے

جدید تحقیق کے مطابق وزن کم کرنے کیلئے فاقہ کرنے کے عمل سے دانتوں کی خرابیاں شروع ہوجاتی ہیں، ان خرابیوں کی وجہ سے دل کی شریانوں میں سختی اور گردوں کے افعال میں خرابیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ فاقہ کرنے کی بجائے اگر مائع حالت میں خوراک کا عمل جاری رکھا جائے تو دانتوں کی خرابیوں سے محفوظ ہوکر دیگر امراض سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ وزن کم کرنے کے لئے شدید نوعیت کے فاقے نہیں کرنے چاہئیں۔

بچوں کو اچھی خوراک دینے سے ان کی تعلیمی استعداد بہتر ہوسکتی ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ سکول جانے والے جن بچوں کی بھوک ختم نہیں ہوتی وہ پڑھائی لکھائی میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں جبکہ کم کھانے پینے اور بھوک میں کمی کا شکار بچے عدم ارتکاز توجہ کی وجہ سے پڑھائی میں کمزور ہو جاتے ہیں۔ پانچویں کلاس تک کے 5ہزار 200 بچوں کے مطالعہ کے بعد ماہرین نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ سبزیاں، پروٹین اور دیگر اجزاء پر مشتمل غذائیں کھانے والے بچوں کی کارکردگی کا گراف نارمل سے بہتر رہا۔ جبکہ اس نوعیت کی غذا نہ کھانے والے بچوں کی ذہانت نارمل سے کم رہی۔ ماہرین طب نے کہا کہ بچوں کی خوراک اور کھانے پینے کی عادات بدل کر ان کی تعلیمی استعداد کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔نومبر

طلوع فجر	5:13
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:08

مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ
ایک نام ایک معیار مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون 047-6211412 03336716317

www.enlivensolution.com
MOODY INTERNATIONAL UKAS QUALITY MANAGEMENT 014
enliven Solutions
Architecture I Interior I Furniture
7 - 2nd Floor Commercial Area Cavalry Ground Lahore Cantt.
Tel:+9242 6610114-115, 0321 8487933 live@enlivensolution.com

زعفرانی
طاقت کی دوا سب کیلئے مفید۔ سردیوں میں سردی سے محفوظ رہنے کیلئے قیمت-/300روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خوشخبری
31 دسمبر تک PIA اور قطر ایئر لائنز کے کرایہ جات میں
خصوصی رعایت
لندن، فرینکفرٹ، نیویارک، ٹورانٹو کے مسافر حضرات اس خصوصی پیکج سے 31 دسمبر 2009ء تک فائدہ حاصل کرسکتے ہیں
Sabina Travel Consultant
6/13, Yadgar Road, opp Office Ansarullah Rabwah
047-6211211-6213716
0334-6389399

FD-10

Study in Australia
A place to live, work and study.
Edith Cowan University (ECU) is located in the beautiful city of Perth, Western Australia, which is well known as a friendly, safe, and cosmopolitan city with a Mediterranean climate.
The Perth Institute of Business Technology (PIBT) provides high quality pathway courses for entry into ECU and is located on ECU's Mount Lawley Campus.
Typical courses include:
IT & Engineering, Business, Nursing, Communications & Creative Industries and Social Work.
An ECU representative will be available to discuss your study opportunities at:
Date: Monday 23 Nov. 09 --11:30am-7:00pm
Venue: PC Hotel Lahore – Boardroom F
Please brings copies of educational documents.
EC Education Concern®
Head Office 67-C, Faisal Town, Lahore
Office 35177124 / 35162310 / 0302- 8411770

پرانے مریضوں کا نیا علاج
ADVANCED Homoeopathy For Training/Treatment
بانی ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ
0334-6372030

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز۔ شوز۔ جیولری۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
طالب دعا: عامر سجاد
042-5715591
0300-8560433